363

آیات نمبر 51 تا 61 میں بیان کہ بنی اسرائیل کے متقی لوگ قرآن سن کر اسے پہچان جاتے ہیں اور اس پر ایمان لے آتے ہیں۔ مشرکین مکہ کو انتباہ کہ اس بے آب و گیاہ وادی میں جو رزق مل رہا وہ صرف اللہ کے فضل کی وجہ سے مل رہا ہے۔ اس سے پہلے بھی بہت سی قومیں ہلاک ہو چکیں ہیں جو اپنی معیشت پر فخر و تکبر کرتی تھیں۔ اس دنیا میں جو کچھ بھی ہے وہ صرف دنیا کی عارضی زندگی کے لئے ہی ہے جبکہ اللہ کے پاس بہت بہتر اور ہمیشہ باقی رہنے والا اجر ہے

وَ لَقَدْ وَصَّلْنَا لَهُمُ الْقَوْلَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿٥١﴾ اور ہم نے ان لوگوں
کے فائدہ کے لئے قرآن تسلسل کے ساتھ تھوڑا تھوڑا بھیجا تا کہ وہ نصیحت قبول کر لیں
اَلَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِهٖ هُمْ بِهٖ يُؤْمِنُوْنَ ﴿٥٢﴾ جن لوگوں کو اس سے
پہلے ہم نے کتاب دی تھی وہ اس قرآن پر بھی ایمان لے آتے ہیں وَ اِذَا يُتْلٰى عَلَيْهِمْ
قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِهٖٓ اِنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّنَآ اِنَّا كُنَّا مِنْ قَبْلِهٖ مُسْلِمِيْنَ ﴿٥٣﴾ اور جب
یہ قرآن ان کے سامنے پڑھا جاتا ہے تو وہ کہتے ہیں کہ ہم اس پر ایمان لائے، یقیناً یہ ہمارے
رب کی جانب سے حق ہے، ہم تو درحقیقت اس کے نازل ہونے سے پہلے بھی اسے مانتے
تھے اُولٰٓئِكَ يُؤْتَوْنَ اَجْرَهُمْ مَّرَّتَيْنِ بِمَا صَبَرُوْا وَ يَدْرَءُوْنَ بِالْحَسَنَةِ
السَّيِّئَةَ وَ مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ﴿٥٤﴾ یہی وہ لوگ ہیں جنہیں ان کے صبر و استقامت
کے باعث دوہرا اجر دیا جائے گا اور یہ لوگ برائی کا جواب بھلائی سے دیتے ہیں اور جو کچھ ہم
نے انہیں دیا ہے اس میں سے ہماری رضا کے لئے خرچ کرتے ہیں وَ اِذَا سَمِعُوا
اللَّغْوَ اَعْرَضُوْا عَنْهُ وَ قَالُوْا لَنَآ اَعْمَالُنَا وَ لَكُمْ اَعْمَالُكُمْ ۫ سَلٰمٌ

عَلَيْكُمْ ۡ لَا نَبْتَغِي الْجٰهِلِيْنَ ﴿۵۵﴾ اور وہ لوگ جب کوئی بے ہودہ بات سنتے ہیں تو
اس سے منہ پھیر لیتے ہیں اور کہہ دیتے ہیں کہ ہمارے اعمال ہمارے لئے ہیں اور
تمہارے اعمال تمہارے لئے، تمہیں ہماری طرف سے سلام، ہم بے سمجھ لوگوں سے
الجھنا نہیں چاہتے اِنَّكَ لَا تَهْدِيْ مَنْ اَحْبَبْتَ وَ لٰكِنَّ اللّٰهَ يَهْدِيْ مَنْ
يَّشَآءُ ۚ وَ هُوَ اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِيْنَ ﴿۵۶﴾ اے پیغمبر (صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ)! آپ جسے چاہیں اسے
ہدایت نہیں دے سکتے لیکن اللہ جسے چاہتا ہے ہدایت دے دیتا ہے اور وہ ان لوگوں کو
خوب جانتا ہے جو ہدایت قبول کرنے والے ہیں وَ قَالُوْٓا اِنْ نَّتَّبِعِ الْهُدٰى
مَعَكَ نُتَخَطَّفْ مِنْ اَرْضِنَا ؕ اے پیغمبر (صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ)! یہ لوگ آپ سے کہتے ہیں کہ
اگر ہم تمہارے ساتھ مل کر اس ہدایت کی پیروی اختیار کرلیں تو ہمیں اس سرزمین
سے باہر نکال دیا جائے گا اَوَ لَمْ نُمَكِّنْ لَّهُمْ حَرَمًا اٰمِنًا يُّجْبٰٓى اِلَيْهِ ثَمَرٰتُ
كُلِّ شَيْءٍ رِّزْقًا مِّنْ لَّدُنَّا وَ لٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۵۷﴾ کیا ہم نے انہیں
امن و امان والے شہر حرم مکہ میں رہنے کی جگہ نہیں عطا کی، جہاں ہم انہیں ہر قسم
کے پھلوں سے رزق دیا، جو ہر جگہ سے یہاں کھنچے چلے آتے ہیں؟ لیکن ان میں سے
اکثر لوگ نہیں سمجھتے وَ كَمْ اَهْلَكْنَا مِنْ قَرْيَةٍۭ بَطِرَتْ مَعِيْشَتَهَا ۚ اور کتنی
ہی ایسی بستیوں کو ہم ہلاک کر چکے ہیں جن کے لوگ اپنی معیشت پر فخر و تکبر کیا
کرتے تھے فَتِلْكَ مَسٰكِنُهُمْ لَمْ تُسْكَنْ مِّنْۢ بَعْدِهِمْ اِلَّا قَلِيْلًا ؕ وَ كُنَّا
نَحْنُ الْوٰرِثِيْنَ ﴿۵۸﴾ سو دیکھ لو یہ ان کے گھر جہاں چند ایک کے سوا کوئی بھی دوبارہ

آباد نہ ہو سکا، اور آخر کار ہم ہی ان کے وارث ہوئے وَ مَا كَانَ رَبُّكَ مُهْلِكَ
الْقُرٰى حَتّٰى يَبْعَثَ فِيْۤ اُمِّهَا رَسُوْلًا يَّتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِنَا ۚ اے پیغمبر
(صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم) ! آپ کا رب بستیوں کو اس وقت تک ہلاک نہیں کرتا جب تک ان کی
مرکزی بستی میں اپنا رسول نہ بھیج دے جو انہیں ہمارے احکام پڑھ کر سنا دے وَ مَا
كُنَّا مُهْلِكِي الْقُرٰۤى اِلَّا وَ اَهْلُهَا ظٰلِمُوْنَ ۝٥٩ اور ہم بستیوں کو اسی وقت
ہلاک کرتے ہیں جب وہاں کے باشندے نافرمانی کرنے لگیں وَ مَاۤ اُوْتِيْتُمْ مِّنْ
شَيْءٍ فَمَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَ زِيْنَتُهَا ۚ اور جو کچھ بھی تمہیں دیا گیا ہے وہ
محض دنیا کی چند روزہ زندگی کا سامان اور اس کی زینت ہے وَ مَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ وَّ
اَبْقٰى ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ۝٦٠ ع اور جو کچھ اللہ کے پاس ہے وہ اس سے بہت زیادہ بہتر اور
ہمیشہ باقی رہنے والا ہے، کیا تم لوگ اتنی بات بھی نہیں سمجھتے؟ رکوع [٦] اَفَمَنْ
وَّعَدْنٰهُ وَعْدًا حَسَنًا فَهُوَ لَاقِيْهِ كَمَنْ مَّتَّعْنٰهُ مَتَاعَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ثُمَّ
هُوَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ مِنَ الْمُحْضَرِيْنَ ۝٦١ بھلا وہ شخص جس سے ہم نے وعدہ کیا ہو
اور وعدہ بھی نہایت عمدہ چیز کا پھر یہ بھی یقینی ہو کہ وہ چیز اسے مل جائے گی، کیا اس
شخص کے برابر ہو سکتا ہے جسے ہم نے دنیا کی زندگی کا کچھ سامان دے دیا ہو، پھر وہ
قیامت کے روز مجرموں کی طرح پیش کیا جائے۔